



## درخواست برائے حصولِ فتویٰ

جناب مفتى صاحب السلام عليكم ورحمة الله وبركانه!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ عظام اس مسلہ کے بارے میں کہ

آج کل گندم کی کٹائی کاموسم ہے، گندم خرید کر گھر میں محفوظ کر ناد شوار ہے، بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ گندم خرید کر گھر میں محفوظ کر ناد شوار ہے، بعض لوگ ایسا کرتے ہیں، جس گندم خرید کر کسی بھی چکی والے کو دے دیتے ہیں اور پھر حسبِ ضرورت اس سے آٹا لیتے رہتے ہیں، جس کی دوصور تیں مروج ہیں:

(1)... 40 كلو گندم دى اور پھر 37 كلوآ ٹالے ليا-

(2)... 40 كلوگندم دى، اور پسائى كى اجرت دے كر 38 كلو آثالے ليا-

سوال بہہے کہ کیااس طرح معاملہ کرناشر عادرست ہے یا نہیں؟

متفتى: مولاناعابد حسين صاحب

الجواب باسم ملهم الصواب

سوال میں ذکر کر دہ معاملہ کرنا شرعاً درست نہیں، کیونکہ چکی والے کو دی گئی گندم قرض شار نہیں کی جا ستی، اور قرض میں مثل لوٹانا ضروری ہے جبکہ یہاں گندم کی جگہ آٹالیا جاتا ہے، البتہ اس کی تین متبادل صور تیں اختیار کی جاسکتی ہیں:

- (1)... چكى والے كو گندم بطور قرض دے دى جائے، اور جب آٹے كى ضرورت ہو تو چكى والے سے گندم ليوالى حائے۔
- (2)... جتنی گندم دینامقصود ہواس کا آٹا پسوا کر چکی والے کو آٹا لِطور قرض دے دیا جائے،اور پھر حسبِ ضرورت قرض دیئے ہوئے آئے سے آٹاوصول کرتے رہیں۔
- (3)... چکی والے کو گندم فروخت کر کے اس کی قیمت ادھار کرلی جائے،اور پھر حسبِ ضرورت آٹالے کراس کی رقم قرض میں سے منہاکر وادی جائے۔

كمافي ردالحتار:184/5

(قوله بدقيق أوسويق) أي دقيق البرأوسويقه بخلاف دقيق الشعير أوسويقه فإنه يجوز لاختلاف الجنس أفاده في الفتح (قوله هو المجروش) أي الخشن و في القهستاني وغيره السويق دقيق البر المقلي ولعله يجرش فلا ينافي ما قبله (قوله

ولا بيع دقيق بسويق) أي كلاهما من الحنطة أو الشعير كما في الفتح فلو اختلف الجنس جاز (قوله ولو متساويا) تفسير للإطلاق (قوله لعدم المسوى) قال في الاختيار والأصل فيه: أن شبهة الربا وشبهة الجنسية ملتحقة بالحقيقة في باب الربااحتياط اللحرمة ، وهذه الأشياء جنس واحد نظر اإلى الأصل، والمخلص أي عن الرباهو التساوي في الكيل ، وأنه متعذر لانكباس الدقيق في الكيال أكثر من غيره وإذا عدم المخلص حرم البيع.

(قوله خلافًا لهم) هذا الخلاف في بيع الدقيق بالسويق كما هو صريح الزيلعي، فأجازاه لأنهما جنسان مختلفان، لاختلاف الاسم والمقصود ولا يجوز نسيئة لأن القدر يجمعهما طوكذا اقتصر على ذكر الخلاف في هذه المسألة في الهداية وغيرها وفي شرح درر البحار ومنع اتفاقا أن يباع البربأ جزائه كدقيق وسويق ونخالة والدقيق بالسويق ممنوع عنده مطلقا وجوزاه مطلقا

كمافي الدرالمختار:161/5

فصل في القرض (هو) لغة: ما تعطيه لتتقاضاه, وشرعا: ما تعطيه من مثلي لتتقاضاه وهو أخصر من قوله (عقد مخصوص) أي بلفظ القرض ونحوه (يرد على دفع مال) بمنزلة الجنس (مثلي) خرج القيمي (لآخر ليردمثله) خرج نحو و دبعة و هية.

(وصح) القرض (في مثلي) هو كل ما يضمن بالمثل عند الاستهلاك (لا في غيره) من القيميات كحيوان وحطب وعقار وكل متفاوت لتعذر ردالمثل.

والله اعلم بالصواب

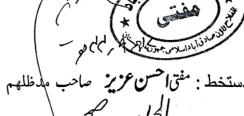
دستخط :مفتی محمابراجیم صاحب دامتبرکاتهم

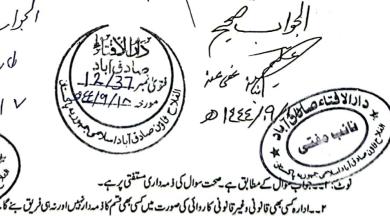
ابوامامه غفراللدليه

**دارالا فناء** صادق آباد

17/دمضان السبارك/1444 هه بمطابق 08/اپريل/2023ء

دستخط: مفتى طارق بشير صاحب مدظلهم





■ Cell No: 0302-7002111

= 0344-3387879

■ Whats App: 0302-7002111 ■ E-mail: sharlalnblz@gmail.com -

دارالاقاء نفرقه وارانه پاختلانی مسائل کاجواب دیاجاتا۔

خدمت بلامعادضه۔